اہل بیت علیہم السلام کی تعلیمات میں

(۳۴)

دو نمازوں کو ساتھ پڑھنے کا شرعی مسئلہ

(ایک تحقیقی جائزہ)

تالیف:

حجۃ الاسلام سید عبدالرحیم موسوی

ترجمہ:

حجۃ الاسلام شیخ محمد علی توحیدی

مجمع جہانی اہل بیت علیہم السلام

www.ketab.ir

سرشناسه	: الموسوی، عبدالرحیم، ۱۹۵۶- م. Al-Musaw, Abd Rahim, 1956-
عنوان قراردادی	: الجمع بین‌الصلاتین . اردو
عنوان و نام پدیدآور	: دونمازول کو ساته پرهنی کا شرعی مسئله/تالیف سید عبدالرحیم موسوی ؛ ترجمه محمدعلی توحیدی.
مشخصات نشر	: قم: مجمع جهانی اهل‌بیت (علیهم السلام)، ۲۰۲۴م.=۱۴۰۳.
مشخصات ظاهری	: ۴۴ص.
فروست	: اهل‌بیت علیهم‌السلام کی تعلیمات مین؛ ۳۴.
شابک	: 978-964-7756-29-7
وضعیت فهرست نویسی	: فیپا
یادداشت	: زبان: اردو.
موضوع	: نماز -- جمع بین اوقات Salat -- *Time combination نماز -- جمع بین اوقات -- احادیث Salat -- *Time combination -- Hadiths نماز -- وقت Salat -- *Time
شناسه افزوده	: توحیدی، محمدعلی، ۱۹۵۵ - م.، مترجم
شناسه افزوده	: مجمع جهانی اهل بیت (علیهم السلام)
شناسه افزوده	: Ahl al-Bayt World Assembly
رده بندی کنگره	: ۶/BP۱۸۶
رده بندی دیویی	: ۳۵۳/[illegible]
شماره کتابشناسی ملی	: [illegible]۹۰۵۳[illegible]
اطلاعات رکورد کتابشناسی	: فیپا

اہل بیت علیہم السلام کی تعلیمات میں (۳۴)

دو نمازوں کو ساتھ پڑھنے کا شرعی مسئلہ

تالیف: حجۃ الاسلام عبدالرحیم موسوی / تحقیقی کمیٹی

ترجمہ: حجۃ الاسلام شیخ محمد علی توحیدی

تصحیح: حجۃ الاسلام شیخ سجاد حسین

نظرثانی: محمد عباس ہاشمی

کمپوزنگ: حجۃ الاسلام شیخ غلام حسن جعفری

ناشر: مجمع جہانی اہل بیتؑ

طبع اول: ۱۴۴۶ھ، ۲۰۲۵

مطبع: چاپ دیجیتال

تعداد: ۵۰

ISBN: 978-964-7756-29-7

www.ahl-ul-bayt.org--Info@ahl-ul-bayt.org

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں۔

پتہ: نزد گلی نمبر ۶، جمہوری اسلامی بولیورڈ، قم، ایران۔ ٹیلی فون: ۰۰۹۸۲۵۳۲۱۳۱۲۲۱

بلڈنگ نمبر ۲۲۸، مد مقابل پارک لالہ، کشاورز بولیورڈ، تہران، ایران۔ ٹیلی فون: ۰۰۹۸۲۱۸۸۹۷۰۱۷۱

www.ketab.ir

فہرست

پیش لفظ ۹

دو نمازوں کو ساتھ پڑھنے کا شرعی مسئلہ

تمہید ۱۳
پہلی فصل: نماز کے اوقات ۱۴
دوسری فصل: اسلامی مذاہب کے ہاں دو نمازوں کو جمع کرنے کا حکم اور اس کے اسباب ۱۸
تیسری فصل: صحاح سے دو نمازوں کے باہم پڑھنے کی تائید ہوتی ہے ۲۲
چوتھی فصل: مسلم اور بخاری کے آثار سے ایک مثبت استنباط ۲۶
پانچویں فصل: وہ امور جن سے دو نمازوں کو جمع کرنے کے مطلق جواز کی تائید ہوتی ہے ۳۰
چھٹی فصل: غیر امامیہ مذاہب کا مشہور قول صحاح کی تصریحات کے برخلاف ہے ۳۳
ساتویں فصل: دو نمازوں کو جمع کرنے کا حکم مکتبِ اہل بیت کی نظر میں ۳۸
خلاصہ کلام ۴۲

www.ketab.ir

پیش لفظ

عصر حاضر تہذیبوں کی جنگ کا زمانہ ہے۔ تبلیغ کے مؤثر اسالیب سے استفادہ کر کے اپنے افکار کی نشر واشاعت کرنے والا ہر مکتب اس میدان میں گوئے سبقت لے جائے گا اور اہل جہان کی فکر پر اثر انداز ہوگا۔

ایران میں اسلامی انقلاب کی کامیابی کے بعد پوری دنیا کی نگاہیں ایک مرتبہ پھر اسلام اور شیعہ تہذیب کی طرف مرکوز ہو گئی ہیں۔ دشمنوں نے اس فکری و روحانی طاقت کو توڑنے کی غرض سے اور دوستوں نے انقلابی و تہذیبی تحریک کے نمونوں کی پیروی اور اس سے الہام گیری کی خاطر اس ناب اور تاریخ ساز تہذیب کے امّ القریٰ کی طرف ٹکٹکی باندھ رکھی ہے۔

مجمع جہانی اہل بیت علیہم السلام نے خاندانِ عصمت کے پیروکاروں میں یکجہتی، ہمفکری اور باہمی تعاون کی ضرورت کو درک کرتے ہوئے دنیا بھر کے شیعوں کیساتھ ایک فعال رابطہ برقرار کرنے اور فقہ جعفریہ کے مفکرین اور خلاّق شیعوں کی عظیم و کارآمد قوت سے استفادہ کرنے کی غرض سے اس میدان میں قدم رکھا ہے تاکہ سیمیناروں کے انعقاد، کتابوں اور تراجم کی نشر واشاعت اور شیعہ افکار سے متعلق علمی مواد کا تبادلہ کر کے اہل بیت علیہم السلام کی تعلیمات اور اسلام ناب محمدی کو فروغ دے سکے۔

www.ketab.ir

خدا کا شکر ہے کہ رہبر معظم حضرت آیت اللہ خامنہ ای مدظلہ کی اس حساس اور مکتب ساز میدان میں خصوصی ہدایات کی روشنی میں اہم اقدامات کیے گئے ہیں اور امید ہے کہ مستقبل میں یہ نورانی اور بنیادی نوعیت کی تحریک زیادہ سے زیادہ پھولے پھلے نیز آج کی دنیا اور قرآن و عترت کے درخشاں معارف کی تشنہ انسانیت زیادہ سے زیادہ اس مکتب کی روحانیت، عرفان اور ولایت کے حامل اسلام کے چشمہ رواں سے بہرہ مند اور سیراب ہو۔

ہمارا یہ یقین ہے کہ اہل بیت علیہم السلام کی تعلیمات کو صائب، ماہرانہ، منطقی اور استوار انداز سے پیش کر کے خاندانِ رسالت اور بیداری و حرکت و روحانیت کے پرچم داروں کی میراث کے ماندگار جلووں کو دنیا کے سامنے پیش کیا جاسکتا ہے اور اس کی بدولت ظہور سے پہلے ماڈرن جہالت، دنیا کو ہڑپ کرنے والوں کی آمریت و ہٹ دھرمی اور انسانیت و اخلاق سوز اقدار سے اکتائی ہوئی بشریت کو امام عصر علیہ السلام کی عالمی حکومت کا تشنہ و گرویدہ بنایا جاسکتا ہے۔

اس اعتبار سے ہم محققین اور مصنفین کی علمی کاوشوں اور تحقیقات کا استقبال کرتے ہیں اور خود کو ان مؤلفین اور مترجمین کا خادم سمجھتے ہیں جو اس بلند پایہ تہذیب کی نشر و اشاعت کی سعی کر رہے ہیں۔

ہمیں خوشی ہے کہ اس مرتبہ مجمع جہانی اہل بیت علیہم السلام کی ایک تحقیقی کتاب "اہل بیت علیہم السلام کی تعلیمات میں" کے عنوان سے آپ عزیزوں کی خدمت میں پیش کر رہے ہیں۔ یہ کتاب اس مقدس ادارے کے مایہ ناز محققین کی زحمتوں کا نتیجہ ہے کہ جسے لائق اور گرامی قدر مترجمین کی خامہ فرسائی نے اردو زبان کے قالب میں ڈھالا ہے اور ہم ان عالی قدر مؤلفین اور مترجمین کی توفیقات خیر کیلئے دعا گو ہیں۔

www.ketab.ir

یہاں ہم اس کتاب کی تخلیق کیلئے سعی و کوشش کرنے والے ادارہ ترجمہ کے تمام عزیز دوستوں اور مخلص ساتھیوں کی بھی صدق دل سے قدر دانی کرتے ہیں۔

ہو سکتا ہے کہ تہذیبی جنگ کے میدان میں اٹھایا جانے والا یہ چھوٹا سا قدم، صاحبِ ولایت کی خوشنودی و رضامندی کا مشمول قرار پائے!

شعبہ تہذیب و ثقافت
مجمع جہانی اہل بیت علیہم السلام

www.ketab.ir

دو نمازوں کو ساتھ پڑھنے کا شرعی مسئلہ

تمہید

تمام اسلامی مذاہب کا اتفاق ہے کہ ظہر اور عصر کی نمازوں کو ایک ہی وقت میں یکے بعد دیگرے ساتھ پڑھنا جائز ہے۔ اسی طرح مغرب وعشاء کو بھی ساتھ پڑھنا جائز ہے۔ البتہ ان شروط و اسباب کی تفصیلات میں اختلاف ہے جن کے باعث دو نمازوں کو باہم پڑھنا جائز ہے۔ بعض مذاہب صرف عرفات اور مزدلفہ میں اسے جائز سمجھتے ہیں جبکہ بعض مذاہب عرفات و مزدلفہ کے علاوہ سفر وغیرہ میں بھی جواز کے قائل ہیں۔ (ادھر مکتب اہل بیت کی نظر میں دو نمازوں کو جمع کرنا مطلقاً جائز ہے۔ مترجم)

تاسف کا مقام ہے کہ بعض لوگ مکتب اہل بیت کے پیروکاروں پر الزام لگاتے ہیں کہ وہ شریعت کی مخالفت کرتے ہوئے کسی عذر کے بغیر دو نمازوں کی باہم ادائیگی کو جائز سمجھتے ہیں، حالانکہ دونوں مکاتب فکر (تشیع اور تسنن) کے ہاں شرعی دلائل سے جواز کا حکم بخوبی ثابت ہے (جیسا کہ ہم عنقریب مشاہدہ کریں گے)۔

بنابریں ہم پہلے غیر امامیہ مذاہب کے ہاں اس مسئلے کے حکم اور اس کے شرعی دلائل کا جائزہ لیں گے تاکہ اصل شریعت کے ساتھ ان کی مطابقت یا عدم مطابقت کی حقیقت

www.ketab.ir

معلوم ہو۔ اس کے بعد ہم مکتب اہل بیت کے موقف کا تحقیقی جائزہ لیں گے۔ ان مباحث کو ہم کئی فصلوں میں تقسیم کریں گے۔

پہلی فصل: نماز کے اوقات

نماز کے وقت کے بارے میں مسلمان فقہاکے درمیان اختلاف واقع ہوا ہے کہ کیا وقت، نماز کی درستی اور قبولیت کی شرط ہے یا وجوب کی شرط ہے؟

حنفی مذہب کا خیال ہے کہ وقت کا داخل ہونا نہ ہی وجوب کی شرط ہے اور نہ ہی نماز کی درستی کی شرط کیونکہ وہ کہتے ہیں: وقت کا داخل ہونا نماز کی ادائیگی کی شرط ہے یعنی جب تک وقت داخل نہ ہو نماز کی ادائیگی درست نہیں ہے۔ یوں وہ اس بات میں دیگر مذاہب کے ساتھ متفق الخیال ہیں کہ نماز اس وقت تک واجب نہیں ہوتی جب تک اس کا وقت داخل نہ ہو۔ پس جب نماز کا وقت ہو جائے تو شارع نماز کی ادائیگی کا بطور موسع حکم دیتا ہے۔ بالفاظ دیگر جب نمازی ابتدائے وقت میں اسے بجا لائے تو نماز درست ہوگی لیکن اگر وہ اسے شروع میں انجام نہ دے تو وہ گناہگار نہیں ہوگا۔ پس جب وہ پوری نماز وقت کے اندر بجالائے تو گویا اس نے شارع کے حکم کے عین مطابق اسے انجام دیا یوں وہ بری الذمہ ہو جاتا ہے مثلاً وہ اول وقت میں یا درمیان میں اسے انجام دے۔ لیکن اگر وہ پوری نماز وقت گزرنے کے بعد (قضا) انجام دے تو اس کی نماز بطور قضا صحیح ہے لیکن وہ نماز کو اس کے وقت میں انجام نہ دینے اور تاخیر کرنے کی وجہ سے گناہگار ہوگا۔[1]

۱۔ دیکھئے: الفقہ علی المذاہب الاربعۃ و مذہب اہل البیت، ۱/۱۸۰، کتاب الصلاۃ، باب مواقیت الصلاۃ المفروضۃ۔